صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

جمعرات 27۔ اگست 2015ء

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعرات 27۔اگست 2015ء 11 ذیقعد 1436 ہجری 27 ظہور 1394 ہش جلد 65-100 نمبر 195

فتوحات اور احسانات

بنائی تو نے پیارے میری ہر بات دکھائے تو نے احساں اپنے دن رات

ہر اک میداں میں دیں تو نے فتوحات بد اندیشوں کو تو نے کر دیا مات

ہر اک بگڑی ہوئی تو نے بنا دی

فسبحان الذی اخزی الاعادی

(درثمین)

جلسہ سالانہ برطانیہ 2015ء کے موقع پر 23ویں روح پرور عالمی بیعت

5 لاکھ 67 ہزار 330 سعید روحوں کی احمدیت میں شمولیت

اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور احسانوں پر اظہار تشکر کیلئے کل عالم کے احمدیوں کا عالمی سجدہ شکر

اللہ تعالیٰ کے فضل واحسان کے ساتھ جماعت احمدیہ برطانیہ کا 49واں جلسہ سالانہ 21، 22 اور 23 / اگست 2015ء کو حدیقۃ المہدی ہمپشائر آلٹن لندن میں منعقد ہوا۔ اس موقع پر جلسہ کے تیسرے دن مورخہ 23 / اگست کو سہ پہر 5 بجے 23ویں عالمی بیعت منعقد ہوئی۔ دنیا بھر سے آنے والے 35 ہزار 478 احمدی احباب وخواتین اپنے پیارے آقا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی قیادت میں عالمی بیعت کے لئے جلسہ گاہ میں جمع تھے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیعت کے لئے تشریف لائے تو جملہ احباب جماعت پہلے ہی قطاروں میں تیار بیٹھے تھے۔

عالمی بیعت کی تقریب کے دوران جلسہ گاہ میں متعدد زبانوں میں بیعت کے الفاظ کا ترجمہ دوہرایا گیا اور احمدیہ ٹیلی ویژن کی وساطت سے دنیا کے 207 ممالک کے احمدیوں نے اپنے نئے بھائیوں کے ساتھ تجدید بیعت کا شرف حاصل کیا۔

جلسہ سالانہ برطانیہ میں شامل احمدی احباب نے خلیفہ وقت کے ہاتھ پر براہ راست بیعت کی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ جب پنڈال میں رونق افروز ہوئے تو احباب جماعت نے نعرہ ہائے تکبیر سے استقبال کیا۔ حضور انور سٹیج کے سامنے کشادہ جگہ پر تشریف فرما ہوئے۔

حضور انور نے اس موقع پر فرمایا اس سال اللہ تعالیٰ کے فضل سے 5 لاکھ 67 ہزار 330 افراد جماعت میں شامل ہوئے ہیں 113 ممالک سے 391 قومیں احمدیت میں داخل ہوئیں الحمدللہ اور گزشتہ سال کی نسبت 12 ہزار 95 کا اضافہ ہوا۔

حضور انور کے دست مبارک پر مختلف قوموں کے نومبائعین نے اپنے ہاتھ رکھ کر جسمانی رابطہ پیدا کیا اور پھر جلسہ گاہ میں موجود باقی احباب نے ایک دوسرے کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر روحانی اور جسمانی تعلق بنایا اور یہ تعلق پنڈال سے باہر موجود احباب تک پھیلا ہوا تھا۔ حضور انور نے پہلے انگریزی زبان میں بیعت کے الفاظ دوہرائے جبکہ جلسہ گاہ میں موجودہ مختلف اقوام کے لوگوں کیلئے ساتھ ساتھ ان کی زبانوں میں الفاظ بیعت دوہرانے کا انتظام موجود تھا۔ اس کے بعد حضور انور نے اردو بولنے اور سمجھنے والوں کی اکثریت کی وجہ سے اردو میں بھی الفاظ بیعت دوہرائے اور احباب نے حضور انور کی اتباع میں بیعت کے الفاظ کو دوہرایا۔

عالمی بیعت کے اس وجد آفرین منظر کے بعد کل عالم کے احمدی احباب نے اپنے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اقتداء میں سجدہ شکر ادا کیا۔ اس طرح دنیا بھر کے احمدی خدا تعالیٰ کے آگے جھک گئے اور اپنے مولیٰ کریم کے ان احسانوں پر اظہار تشکر کیا جو اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ پر کئے ہیں۔ سجدہ شکر کے ساتھ ہی 23ویں عالمی بیعت کا روح پرور پروگرام اختتام کو پہنچا۔ اللہ تعالیٰ ان سعید روحوں کو اخلاص ووفا میں بڑھاتا چلا جائے۔ آمین

اپنی زبان میں دعائیں مانگو

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''سب زبانیں خدا نے بنائی ہیں۔ چاہئے کہ اپنی زبان میں جس کو اچھی طرح سمجھ سکتا ہے۔ نماز کے اندر دعائیں مانگے، کیونکہ اس کا اثر دل پر پڑتا ہے تاکہ عاجزی اور خشوع پیدا ہو۔ کلام الٰہی کو ضرور عربی میں پڑھو اور اس کے معنی یاد رکھو اور دُعا بیشک اپنی زبان میں مانگو جو لوگ نماز کو جلدی جلدی پڑھتے ہیں اور پیچھے لمبی دعائیں کرتے ہیں۔ وہ حقیقت سے ناآشنا ہیں۔ دُعا کا وقت نماز ہے نماز میں بہت دعائیں مانگو۔''

(الحکم 24 مئی 1901ء)

☆..................☆..................☆

مریم شادی فنڈ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنی زندگی میں جو آخری مالی تحریک فرمائی وہ مریم شادی فنڈ ہے۔ مورخہ 28 فروری 2003ء کے خطبہ جمعہ میں اس تحریک کا اعلان کرتے ہوئے آپ نے فرمایا:۔

''اس فنڈ کا نام مریم شادی فنڈ رکھ دیتا ہوں امید ہے کہ اب یہ فنڈ کبھی ختم نہیں ہوگا اور ہمیشہ غریب بچیوں کو عزت کے ساتھ رخصت کیا جاسکے گا۔'' (الفضل 6 مئی 2003ء)

احباب جماعت کو حضور کی اس تحریک میں خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے ضرور حصہ لینا چاہئے اور اپنی شادیوں کے مواقع پر اس تحریک میں بھی ادائیگی کرنی چاہئے تاکہ مستحق، بے سہارا اور یتیم بچیاں بھی عزت کے ساتھ رخصت ہوسکیں نیز ایسے افراد جنہیں اللہ تعالیٰ نے مالی فراخی عطا فرمائی ہے وہ شکرانے کے طور پر اپنی استطاعت کے مطابق ضرور اس بابرکت تحریک میں شامل ہونے کی کوشش کریں۔ جزاکم اللہ

(ناظر اعلیٰ)

☆..................☆..................☆

پبلشر وپرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاءالاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

اداریہ

تحریک جدید۔ایک جادو کی چھڑی ہے

حضرت مصلح موعودتاریخ ساز شخصیت تھے۔آپ کے کارنامے خواہ علمی ہوں، انتظامی ہوں یا رہوہ کا قیام ہو سارے ہی بے مثال ہیں۔علم قرآن اور تاریخ کی گتھیاں سلجھانا بھی آپ کے لئے باعث فخر تھا۔مگر آپ کو خود اپنے جس کارنامے پر بہت خوشی اور مسرت محسوس ہوتی تھی وہ تحریک جدید کا قیام ہے۔فرماتے ہیں:

’’تحریک جدید کے پیش کرنے کے موقع کا انتخاب ایسا اعلیٰ انتخاب تھا جس سے بڑھ کر اور کوئی اعلیٰ انتخاب نہیں ہوسکتا۔اور خدا تعالیٰ نے مجھے اپنی زندگی میں جو خاص کامیابیاں اپنے فضل سے عطا فرمائی ہیں ان میں ایک اہم کامیابی تحریک جدید کو عین وقت پر پیش کر کے مجھے حاصل ہوئی اور یقیناً میں سمجھتا ہوں جس وقت میں نے یہ تحریک کی وہ میری زندگی کے خاص مواقع میں سے ایک موقع تھا اور میری زندگی کی ان بہترین گھڑیوں میں سے ایک بہترین گھڑی تھی جبکہ مجھے اس عظیم الشان کام کی بنیاد رکھنے کی توفیق ملی‘‘۔ (تاریخ احمدیت جلد8 ص2)

کیونکہ تحریک جدید محض وقتی یا محدود تقاضے پورے نہیں کرتی بلکہ دعوت الی اللہ کی اس عالمگیر سکیم کا نام ہے جس نے جماعت احمدیہ کو تمام مذہبی جماعتوں میں ممتاز کر دیا ہے۔اہل حق نے بڑے بڑے معابد بھی بنائے، مدارس بھی قائم کئے، علماء کو بھی جنم دیا، کتب کی اشاعت بھی کی، الٰہی صحیفوں کے تراجم بھی کئے۔مگر تحریک جدید کے ذریعہ دعوت الی اللہ کے جس نظام کو جنم دیا گیا ہے وہ ایک لامتناہی جدوجہد کا نقطہ آغاز ہے وہ آنے والی تمام نسلوں، قوموں اور زبانوں تک پھیلا ہوا ہے جو وقت کے تازہ تقاضوں اور زبانوں کی تمام ضرورتوں سے ہم آہنگ ہے۔

یہ تحریک 1934ء میں اس وقت منظر عام پر آئی جب احمدیت کے پر کاٹنے اور قادیان کی اینٹ سے اینٹ بجانے کے بلند بانگ دعاوی کئے جارہے تھے۔عوام، حکومت، دولت، خطابت، اختیار سب اکٹھے ہو چکے تھے اور دوسروں کو جماعت دم بھر کی مہمان نظر آتی تھی۔

مسعود کھدر پوش ہندوستان کی سیاسی تاریخ کا ایک ممتاز نام ہے۔1934ء میں وہ مجلس احرار کے سرگرم ممبر تھے اور اس جلسہ میں بھی شامل تھے۔جو قادیان کے قریب ایک گاؤں میں جماعت کی آخری ہچکی سننے کے لئے منعقد کیا گیا تھا۔بعد میں انہوں نے اس دور کی یادیں تازہ کرتے ہوئے ایک احمدی کو بتایا کہ

اس جلسہ کے بعد جب آپ کے حضرت صاحب نے یہ اعلان کیا کہ مَیں احرار کے پاؤں کے نیچے سے زمین نکلتی دیکھ رہا ہوں تو ہم اپنی پارٹی کی میٹنگز میں بہت ہنسے کیونکہ اُن کی یہ بات دُور از قیاس لگتی تھی۔مجلس احرار ایک بے حد مضبوط اور مقبول پارٹی تھی اور ہمیں یقین تھا کہ آئندہ پنجاب کے الیکشن میں ہم واضح اکثریت حاصل کرلیں گے اور حکومت بنا کر مرزائیت کا خاتمہ کردیں گے۔لیکن اچانک ہم سے ایک شدید سیاسی غلطی ہوگئی اور زمین سچ مچ ہمارے پیروں کے نیچے سے نکل گئی۔یہ ایسے ہوا کہ مسجد شہید گنج والے معاملہ میں ہماری پالیسی کو پنجاب کے مسلمانوں نے قبول نہ کیا اور تقریباً سارا مسلمان معاشرہ ہمارے خلاف ہوگیا اور ہم الیکشن میں کوئی خاص کامیابی حاصل نہ کرسکے۔

وہ مزید کہنے لگے کہ پھر آپ کے حضرت صاحب نے ایک جادو کی چھڑی نکالی اور اس سے مجلس احرار کو سخت زک پہنچائی۔یہ چھڑی تحریک جدید تھی۔اس کے ذریعہ انہوں نے ایک طرف غریب جماعت کو سادہ زندگی گزار کر مالی قربانی کی طرف مائل کیا اور ایک دو سال کے عرصہ میں اسی غریب جماعت میں سے ایک تربیت یافتہ مضبوط لشکر پیدا کردیا۔پھر اس چھڑی کو اُوار لمبا کیا اور دنیا کے کئی ملکوں میں اپنے مشن قائم کرکے اس کمزور سی جماعت کو انٹرنیشنل جماعت بنادیا۔

(الفضل انٹرنیشنل 29۔اگست 2014ء)

یہ واقعی جادو کی چھڑی تھی جس کو دائیں ہلایا تو کشتوں کے پشتے لگ گئے۔بائیں لہرایا تو 207 ملکوں میں احمدیت کی کونپلیں لمحوں میں جوان ہونے لگیں۔اس کے 27 مطالبے دیکھیں تو آج کی دنیا کے لئے قرآن وحدیث کے بہترین سنگ میل معلوم ہوتے ہیں۔اس لئے حضرت مصلح موعود نے اس تحریک کو احمدیت کا میگنا کارٹا قرار دیا ہے۔

فرمایا: تحریک جدید جماعت احمدیہ کے لئے اسی طرح ہے جس طرح انگریزوں کے لئے میگنا کارٹا ہے۔اس میں جماعت کی ترقی کے وہ اصول بتائے گئے ہیں جن کی اس وقت ضرورت ہے۔اگر احباب ان کے بین السطور کو پڑھیں تو ایسا مصالحہ مل سکتا ہے جو صدیوں تک کام آئے۔

(خطابات شوریٰ جلد2 صفحہ 126)

چنانچہ مطالبہ وقف زندگی ہو کہ سادہ زندگی، امانت فنڈ ہو کہ دارالقضاء، بے کاری کا خاتمہ ہو کہ گلیوں کی صفائی، مالی قربانی ہو کہ دعا کی تلقین الغرض یہ ساری باتیں ایک قوم کو مہذب، باخدا اور سیسہ پلائی ہوئی دیوار بنانے کے لئے کافی ہیں۔اس تحریک نے ایک طرف تو احمدیت کے مالی نظام کو استحکام بخشا اور دوسری طرف جاں نثاروں کی ایک وسیع جماعت فراہم کردی۔وہ جامعہ جس کا آغاز چند خوش نصیبوں سے ہوا تھا اب ان سے جامعہ چھلک رہا ہے اور دنیا میں اس کی 14 شاخیں مربیان کی فیکٹریاں بن چکی ہیں۔

وہ چند جزائر، وہ خطے، وہ بے آباد علاقے جو احمدیت کی روشنی سے ابھی تک محروم ہیں کوئی وقت آتا ہے کہ وہ بھی تحریک جدید کے نتیجہ میں اپنے رب کے نور سے منور ہوجائیں گے۔انشاءاللہ

رپورٹ: مکرم حافظ عمران احمد صاحب

بنکاک میں منعقدہ سالانہ کتب میلہ میں جماعت احمدیہ تھائی لینڈ کی شمولیت

تھائی لینڈ کے دارالحکومت بنکاک میں ہر سال ایک کتب میلہ (Book Fair) منعقد کیا جاتا ہے۔امسال یہ کتب میلہ 27 مارچ 2015ء سے 7 اپریل 2015ء تک قریباً بارہ روز کے لئے منعقد ہوا۔ جس سے ایک اندازہ کے مطابق بارہ لاکھ سے زائد افراد نے نہایت ذوق وشوق سے استفادہ کیا۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ تھائی لینڈ کو بھی اس کتب میلہ میں اپنا سٹال لگانے کی توفیق ملی۔اس سٹال پر دیگر بہت سی کتب کے علاوہ جماعت احمدیہ کی طرف سے دنیا بھر میں شائع کئے جانے والے قرآن کریم کے اکثر تراجم بھی نمائش کے لئے پیش کئے گئے تھے۔دین کی حقیقی تعلیمات پر مبنی بینرز، پمفلٹس، ویڈیوز پیش کرنے کے علاوہ بالمشافہ گفتگو کے لئے رضا کار بھی ہمہ وقت سٹال پر موجود رہے۔نمائش کے علاوہ فروخت کے لئے جو کتب پیش کی گئی تھیں وہ تھائی، چینی، انگریزی اور عربی زبان میں تھیں۔دلچسپی لینے والوں کو مفت مہیا کرنے کے لئے بھی کتب کی بڑی تعداد سٹاک کی گئی تھی۔غیر مسلم افراد کی طرف سے دین کی تعلیم کو موجودہ عالمی حالات کے تناظر میں پیدا ہونے والے سنگین مسائل کے حل کو سمجھنے کیلئے خاص دلچسپی نظر آئی۔قرآن کریم کے تھائی ترجمہ کی طلب سب سے زیادہ تھی۔دوسری کتاب جس کی مانگ زیادہ رہی وہ حضرت مسیح موعود کی کتاب ’’اسلامی اصول کی فلاسفی‘‘ تھی جس کے تھائی، انگریزی اور دیگر زبانوں میں تراجم بھی طلب کئے گئے۔حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی کتاب "World Crisis and Pathway to Peace" احمدیہ سٹال پر آنے والے تمام افراد کو پیش کی گئی۔

نمائش میں قرآن کریم کے حوالہ سے دیگر موضوعات پیش کئے گئے مثلاً عالمی امن کا قیام، سائنس اور قرآن کریم، اقتصادی اور معاشرتی امن وغیرہ اس نمائش کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ کے فضل سے دین حق کے بارہ میں تھائی لٹریچر کے علاوہ انگریزی کی "Short Commentary of the Holy Quran" نیز رسالہ "Review of Religions" کے کئی آرڈرز موصول ہوئے ہیں۔

(الفضل انٹرنیشنل 17 جولائی 2015ء)

مرسلہ: نظارت تعلیم القرآن

واقفات عارضی کے تاثرات و تجربات

☆ مکرمہ سعدیہ شہزاد صاحبہ مرید کے تحریر کرتی ہیں۔

"وقف کی بدولت قرآن مجید کا ترجمہ وتلاوت سمجھ کر پڑھنے کی توفیق ملی۔"

☆ مکرمہ نائلہ تبسم صاحبہ کجر ضلع شیخوپورہ لکھتی ہیں۔

"تجویز ہے وقف عارضی کی بابرکت تحریک میں تمام ممبرات کو شامل ہونا چاہئے نیز ذاتی تربیت ہوئی۔"

☆ مکرمہ ہبۃ النصر صاحبہ مرید کے لکھتی ہیں۔

"وقف سے قرآن پاک کا ترجمہ دہرانے کا موقع ملا اور دلی سکون ملا۔"

☆ مکرمہ نادرہ نثار صاحبہ ضلع شیخوپورہ لکھتی ہیں۔

"وقف سے بچوں کی مائیں خوش ہوئیں اور بچوں کی طرف سے پُرامید ہیں۔"

☆ مکرمہ آمنہ مبارکہ صاحبہ فاروق آباد ضلع شیخوپورہ لکھتی ہیں۔

"نمازوں میں باقاعدگی ہوئی۔"

☆ مکرمہ محمودہ عزیز صاحبہ حلقہ بیت الحمود شیخوپورہ لکھتی ہیں۔

"ذہنی سکون ملا۔ معلومات میں اضافہ ہوا۔"

☆ مکرمہ مقدس بی بی صاحبہ کاہنایانوالہ ضلع شیخوپورہ لکھتی ہیں۔

"نفس کی اصلاح ہوئی بہت سے امور میں کمزوریاں دور ہوئیں۔"

☆ مکرمہ عنایت بیگم صاحبہ کھاریاں لکھتی ہیں۔

"قرآن کریم کو سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق ملی۔ تلفظ کی درستگی ہوئی۔ دلی سکون حاصل ہوا۔"

☆ مکرمہ نصرت جہاں صاحبہ کھاریاں لکھتی ہیں۔

"تلفظ کی درستگی، قرآن کریم پڑھنے میں روانی اور دلی اطمینان ملتا ہے۔"

☆ مکرمہ فائزہ طلعت صاحبہ کھاریاں لکھتی ہیں۔

"ترجمہ قرآن کریم پڑھنے اور سمجھنے کی توفیق ملی تلفظ کی درستگی ہوئی۔"

☆ مکرمہ جمیلہ داؤد صاحبہ کھاریاں لکھتی ہیں۔

"روحانی سرور ملا۔ احساس ہوا لجنہ کی تمام ممبرات ایک ہی خاندان سے تعلق رکھتی ہیں۔ سب کو ساتھ لے کر چلی۔"

☆ مکرمہ ثمرین قدرت صاحبہ چونترہ ضلع راولپنڈی لکھتی ہیں۔

"وقف سے وقت کی پابندی اور دہرائی کا موقع ملا۔"

☆ مکرمہ نبیلہ اکرم صاحبہ کریم نگر سرگودھا لکھتی ہیں۔

"وقف سے ادائیگی تلفظ قرآن میں بہتری ہوئی۔"

☆ مکرمہ سمیرا ناز صاحبہ 648 گ۔ب ضلع فیصل آباد لکھتی ہیں۔

"دینی کام کرنے کی طرف توجہ بڑھی۔ اپنا جائزہ لینے کا موقعہ ملا۔"

☆ مکرمہ نرگس مبارکہ صاحبہ بدین شہر لکھتی ہیں۔

"تعلیمی کمزوریاں دور ہوئیں۔ دعائیں یاد کرنے کا موقع ملا۔"

☆ مکرمہ شازیہ مبشر صاحبہ بدین شہر لکھتی ہیں۔

"وقف سے اپنی اصلاح کرنے کی طرف توجہ ہوئی اور سستیاں دور کرنے کی توفیق ملی۔"

☆ مکرمہ ثروت منیر صاحبہ عینووالی ضلع نارووال لکھتی ہیں۔

"اصلاح نفس کی طرف توجہ ہوئی۔"

☆ مکرمہ ماریہ ساجد صاحبہ کاہنیانوالہ ضلع شیخوپورہ لکھتی ہیں۔

"وقف کی بدولت قاعدہ یسرنا القرآن پڑھنے اور سمجھنے کی توفیق ملی۔"

☆ مکرمہ مدیحہ کرن صاحبہ کاہنیانوالہ ضلع شیخوپورہ لکھتی ہیں۔

"تہجد باقاعدگی سے پڑھتی ہوں نیز یسرنا القرآن پڑھنے کی توفیق ملی۔"

☆ مکرمہ شاہدہ پروین صاحبہ کاہنیانوالہ لکھتی ہیں۔

"قرآن و حدیث پڑھانے سے قرآن و حدیث پڑھنے اور سمجھنے میں زیادہ دلچسپی پیدا ہوئی۔"

☆ مکرمہ قدیر اختر صاحبہ ڈیرہ ورکاں لکھتی ہیں۔

"نماز تہجد اور دعاؤں کی توفیق ملی۔"

☆ مکرمہ تنزیلہ ناصر صاحبہ مجلس چک چٹھہ ضلع حافظ آباد لکھتی ہیں۔

"نمازوں میں باقاعدگی پیدا ہوئی دعاؤں میں پہلے سے زیادہ تعلق مضبوط ہوا۔"

☆ مکرمہ طاہرہ حبیب صاحبہ چک چٹھہ لکھتی ہیں۔

"باقاعدگی سے نمازوں کی عادت پڑی تجویز ہے وقف عارضی مسلسل ہوتی رہے۔"

☆ مکرمہ آسیہ طارق صاحبہ سائٹ ایریا حیدر آباد لکھتی ہیں۔

"تلاوت قرآن پاک میں باقاعدگی ہوئی۔"

☆ مکرمہ عفت ظفر صاحبہ حیدر آباد سے لکھتی ہیں۔

"تہجد کی عادت ہوئی اور دینی کام کرنا اچھا لگا۔"

☆ مکرمہ طاہرہ افضال صاحبہ لطیف آباد حیدر آباد لکھتی ہیں۔

"ناظرہ اور ترجمہ قرآن پڑھانے کے دوران خود کی اصلاح کرنے کا موقعہ ملا۔"

☆ مکرمہ امۃ القیوم فرخ صاحبہ حیدر آباد سے لکھتی ہیں۔

"دمہ کی مریضہ ہوں دینی کام کرنے سے طبیعت پر اچھا اثر پڑا۔ بیماری کا شدید حملہ نہیں ہوا۔"

☆ مکرمہ صفیہ غفور صاحبہ فیکٹری ایریا حیدر آباد لکھتی ہیں۔

"وقف سے تہجد کی عادت پختہ ہوئی۔ ایمانی جوش وولولہ پیدا ہوا۔ دلی مسرت و روحانی سکون ملا۔"

☆ مکرمہ نوشین مبشر صاحبہ گلستان گوہر کراچی سے لکھتی ہیں۔

"وقف سے علم میں اضافہ ہوتا ہے اور دہرائی بھی ہوتی ہے۔"

☆ مکرمہ کومل نعیم صاحبہ گلستان جوہر کراچی سے لکھتی ہیں۔

"وقف سے فائدہ بہت ہوا۔ جن باتوں کا کنفرم نہیں ہوتا تھا وہ از بر ہو گیا تلفظ درست ہوا۔"

☆ مکرمہ امۃ الجمیل صاحبہ گلستان جوہر کراچی سے لکھتی ہیں۔

"الحمد للہ وقف عارضی سے جسمانی، روحانی اور ذہنی فوائد حاصل ہوتے ہیں۔"

☆ مکرمہ عطیۃ العلیم صاحبہ رفاہ عام کراچی سے لکھتی ہیں۔

"وقف کی بدولت الحمد للہ قرآن سے بہت سے ذاتی فوائد ملے۔"

☆ مکرمہ فرزانہ نازلی صاحبہ رفاہ عام کراچی سے لکھتی ہیں۔

"ناظرہ و ترجمہ پڑھانے سے میری ذاتی طور پر دہرائی ہوئی۔"

☆ مکرمہ امۃ المتین صاحبہ رفاہ عام کراچی سے تحریر کرتی ہیں۔

"وقف سے بڑا مزہ آیا قرآن کریم پڑھاتے ہوئے عجب کیفیت ہوتی جیسے ہم خدا کے بہت قریب ہیں۔"

☆ مکرمہ امۃ القدوس صاحبہ رفاہ عام کراچی لکھتی ہیں۔

"علم میں اضافہ ہوا حضرت مسیح موعود کی کتب پڑھنے کی طرف توجہ ہوئی۔ نیز اصلاح نفس کا موقع ملا۔"

☆ مکرمہ بسمہ خوشنود صاحبہ سٹیل ٹاؤن کراچی لکھتی ہیں۔

"اصلاح نفس اور مطالعہ کرنے کا موقع ملا اور پابندی وقت کی طرف توجہ ہوئی۔"

☆ مکرمہ بشریٰ جاوید صاحبہ ماڈل کالونی کراچی لکھتی ہیں۔

"وقف سے دل میں شوق پیدا ہوا کہ آئندہ بھی کوشش کرتی رہوں گی۔"

☆ مکرمہ نصرت پروین صاحبہ چاہ سردار والا ضلع سرگودھا لکھتی ہیں۔

"پابندی نماز اور دعاؤں میں مشغول رہنے کی تجویز ہے۔"

☆ مکرمہ سحرش رُباب چاہ سردار والا ضلع سرگودھا لکھتی ہیں۔

"تہجد کی عادت پڑی، قرآن پاک کے علم میں اضافہ ہوا۔"

☆ مکرمہ شمیم اختر صاحبہ چاہ سردار والا ضلع سرگودھا لکھتی ہیں۔

"وقف سے نماز تہجد کی عادت پڑی۔"

☆ مکرمہ شمائلہ فیاض صاحبہ 43 جنوبی سرگودھا لکھتی ہیں۔

"وقف سے تہجد کی عادت پڑی سستیاں دور ہوئیں اور اللہ تعالیٰ نے برکتوں سے نوازا۔"

☆ مکرمہ امۃ الشافی نذیر صاحبہ اسلام آباد لکھتی ہیں۔

"وقف سے میری روحانی تربیت ہوئی۔ قرآن پاک کا ترجمہ پڑھانے سے ترجمہ سمجھنے میں مدد ملی۔"

☆ مکرمہ سائرہ احمد اسلام آباد سے لکھتی ہیں۔

"وقف سے قرآنی علم میں اضافہ ہوا۔"

☆ مکرمہ سعدیہ محمد صاحبہ G.6 اسلام آباد سے لکھتی ہیں۔

"وقف سے روحانی سکون ملا۔"

☆ مکرمہ نعیم شمیم صاحبہ اسلام آباد سے لکھتی ہیں۔

"وقف سے روحانی تسکین ملی اور میرے علم میں اضافہ ہوا۔"

☆ مکرمہ سکینہ جبیں G6 اسلام لکھتی ہیں۔

"قرآن مجید پڑھانے سے مجھے دلی سکون ملتا ہے۔ دہرائی بھی ہو جاتی ہے۔ نیز قرآن مجید پڑھانے سے مجھے دلی سکون ملتا ہے دہرائی بھی ہو جاتی ہے۔"

☆ مکرمہ امۃ الرشید لطیف صاحبہ اسلام آباد لکھتی ہیں۔

"وقف سے دلی سکون ملتا ہے خاص کر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد پر عمل کرنے سے سکون ملتا ہے۔"

☆ مکرمہ امۃ المنیر مقدس صاحبہ میانہ پنڈ ضلع نارووال لکھتی ہیں۔

"اپنا محاسبہ کرنے کی توفیق ملی۔"

☆ مکرمہ مبشرہ ظفر صاحبہ میانہ پنڈ ضلع نارووال لکھتی ہیں۔

"وقف سے نفس کی اصلاح کی توفیق ملی۔"

☆ مکرمہ ساجدہ منصور صاحبہ 99 شمالی ضلع سرگودھا لکھتی ہیں۔

"وقف سے تہجد کی عادت پڑی۔"

☆ مکرمہ بشریٰ مبشر صاحبہ 99 شمالی ضلع سرگودھا لکھتی ہیں۔
”وقف سے تہجد کی عادت ہوئی۔“
☆ مکرمہ شازیہ قیصر صاحبہ 9 چک پنیار ضلع سرگودھا لکھتی ہیں۔
”وقف سے دل نیکیوں کی طرف راغب ہوتا ہے روحانی ترقی کی طرف قدم بڑھتا ہے۔“
☆ مکرمہ مبارکہ فردوس صاحبہ 9 چک پنیار ضلع سرگودھا لکھتی ہیں۔
”وقف سے ایمان کی اصلاح ہوتی ہے افراد جماعت سے مل بیٹھنے کا موقع ملتا ہے پیار و محبت بڑھتی ہے۔“
☆ مکرمہ بشریٰ مشتاق صاحبہ 99 شمالی ضلع سرگودھا لکھتی ہیں۔
”وقف عارضی سے دعاؤں اور تہجد کی عادت پڑی۔ نمازیں پڑھنے میں باقاعدگی ہوئی۔ نیز نفس کی اصلاح ہوئی۔“
☆ مکرمہ اقرا مقصود صاحبہ 99 شمالی ضلع سرگودھا لکھتی ہیں۔
”وقف سے تہجد کی عادت پڑی، نفس کی اصلاح ہوئی۔ تجویز ہے وقف عارضی سارا سال جاری رہنی چاہیے۔“
☆ مکرمہ خالدہ خلیل صاحبہ 99 شمالی ضلع سرگودھا لکھتی ہیں۔
”نمازوں، تلاوت قرآن پاک اور تہجد میں باقاعدگی ہوئی۔“
☆ مکرمہ مبارکہ خاں صاحبہ 99 شمالی ضلع سرگودھا لکھتی ہیں۔
”نمازوں اور تہجد میں باقاعدگی ہوئی۔“
☆ مکرمہ فوزیہ مشتاق صاحبہ 99 شمالی ضلع سرگودھا لکھتی ہیں۔
”تہجد کی عادت پڑی۔ اصلاح نفس ہوئی۔ تجویز ہے وقف عارضی سارا سال جاری رہنی چاہیے۔“
☆ مکرمہ درثمین صاحبہ 99 شمالی سرگودھا ضلع لکھتی ہیں۔
”تہجد کی عادت پڑی۔ نفس کی اصلاح ہوئی۔“
☆ مکرمہ خالدہ ظفر صاحبہ 99 شمالی ضلع سرگودھا لکھتی ہیں۔
”نماز تہجد کی عادت ہوئی۔“
☆ مکرمہ اسماء عرفان صاحبہ 99 شمالی ضلع سرگودھا لکھتی ہیں۔
”وقف سے خود اعتمادی پیدا ہوئی۔ جماعت سے تعاون میں اضافہ ہوا۔“
☆ مکرمہ نسیم اکرم صاحبہ 99 شمالی سرگودھا ضلع لکھتی ہیں۔
”وقف سے جماعت سے تعاون بڑھا۔ ذاتی اصلاح ہوئی۔ باقاعدگی سے نماز اور تلاوت قرآن پاک کی عادت ہوئی۔“
☆ مکرمہ اقبال بیگم صاحبہ 99 شمالی ضلع سرگودھا لکھتی ہیں۔
”وقف عارضی کی بدولت غیر معمولی صحت عطا ہوئی۔“
☆ مکرمہ شمسہ رضوانہ زیدی صاحبہ بھلوال ضلع سرگودھا لکھتی ہیں۔
”وقف عارضی فائدہ مند تحریک ہے اس بابرکت تحریک میں لجنہ کی ہر ممبر کو شریک ہونا چاہیے۔“
☆ مکرمہ نزہت نسیم صاحبہ کوٹلی آزاد کشمیر سے لکھتی ہیں۔
”وقف سے دینی علم کی دہرائی ہوئی بہت سی نئی باتیں سیکھیں۔“
☆ مکرمہ فرحت مبشر صاحبہ کوٹلی آزاد کشمیر سے لکھتی ہیں۔
”وقف سے اصلاح نفس ہوئی۔“
☆ مکرمہ زاہدہ رؤف صاحبہ کوٹلی آزاد کشمیر سے لکھتی ہیں۔
”وقف سے نفس کی اصلاح ہوئی، علم میں اضافہ ہوا۔ اپنا کام خود کرنے کی عادت پڑی دعاؤں و صدقات سے مشکلات و مصائب دور ہونے کا عملی نمونہ ہوا۔“
☆ مکرمہ منصورہ مشتاق صاحبہ کوٹلی آزاد کشمیر سے لکھتی ہیں۔
”وقف سے پریشانیاں دور ہوئیں اور نفس کی اصلاح ہوئی۔“
☆ مکرمہ شفقت احمد صاحبہ نیو لیبر کالونی حیدرآباد لکھتی ہیں۔
”وقف سے تہجد کی عادت پختہ ہوئی۔ ایمانی جوش وولولہ پیدا ہوا۔ دلی مسرت ہوئی۔“
☆ مکرمہ پروین اختر صاحبہ 94ج۔ب ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ لکھتی ہیں۔
”وقف سے ذاتی فائدہ یہ ہوا کہ پہلے نمازیں جمع کرتی تھی مگر اب وقت پر نماز کی عادت ہوئی۔“
☆ مکرمہ راشدہ شبیر صاحبہ 171/TDA ضلع لیہ لکھتی ہیں۔
”وقف کی بدولت تہجد اور دعائیں کرنے کی توفیق ملی۔“
☆ مکرمہ نجمہ نصیر صاحبہ 171/TDA ضلع لیہ لکھتی ہیں۔
”بوجہ وقف تہجد و دعائیں کرنے کی توفیق ملی۔“
☆ مکرمہ روبینہ لطیف صاحبہ شرق پور خورد ضلع شیخوپورہ لکھتی ہیں۔
”وقف سے دعائیں کرنے اور دینی علم کی دہرائی کا موقع ملا۔“
☆ مکرمہ بشریٰ منیر صاحبہ پریم کوٹ ضلع حافظ آباد لکھتی ہیں۔
”وقف سے میں اور میری کلاس کی ممبرات روحانی برکات سے فیضیاب ہوئیں۔“
☆ مکرمہ مسرت اقبال صاحبہ پریم کوٹ ضلع حافظ آباد لکھتی ہیں۔
”میں نے وقف سے روحانی برکات حاصل کیں۔“
☆ مکرمہ ناعمہ عنبر صاحبہ سکھیکی ضلع حافظ آباد لکھتی ہیں۔
”وقف سے نماز اور تلاوت قرآن پاک میں باقاعدگی ہوئی۔ کمزوریاں دور ہوئیں۔“
☆ مکرمہ زبیدہ بی بی صاحبہ چھنی جاناں ضلع حافظ آباد لکھتی ہیں۔
”وقف سے نفس کے اندر بیداری پیدا ہوئی۔“
☆ مکرمہ شگفتہ پروین صاحبہ پریم کوٹ ضلع حافظ آباد لکھتی ہیں۔
”وقف سے مجھے دینی و روحانی برکات حاصل ہوئیں۔“
☆ مکرمہ ناہید گلفام صاحبہ پریم کوٹ ضلع حافظ آباد لکھتی ہیں۔
”وقف سے دینی و روحانی برکات حاصل ہوئیں۔“
☆ مکرمہ نجمہ سرفراز صاحبہ مرل ضلع سیالکوٹ لکھتی ہیں۔
”اپنی غلطیوں کا احساس ہوا۔“
☆ مکرمہ مسرت جبیں صاحبہ گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ لکھتی ہیں۔
”میرے علم میں اضافہ ہوا۔“
☆ مکرمہ متین بی بی صاحبہ دھول بالا ضلع سرگودھا لکھتی ہیں۔
”وقف سے اصلاح نفس کا موقع ملا۔“
☆ مکرمہ عشرت نعیم صاحبہ دھول بالا ضلع سرگودھا لکھتی ہیں۔
”اصلاح نفس کی طرف توجہ پیدا ہوئی۔“
☆ مکرمہ امۃ السبوح خضر صاحبہ ٹھیٹری ضلع سرگودھا لکھتی ہیں۔
”وقف سے میرے علم میں اضافہ ہوا۔“
☆ مکرمہ نصرت طاہرہ صاحبہ دودہ ضلع سرگودھا تحریر کرتی ہیں۔
وقف سے اپنی تربیت اور اپنے بچوں کی تربیت کی توفیق ملی۔
☆ مکرمہ خالدہ مبارک صاحبہ بھڑی چٹھہ ضلع حافظ آباد لکھتی ہیں۔
”بہت سی کمزوریاں دور کرنے کی طرف توجہ ہوئی۔“
☆ مکرمہ مصباح ارم صاحبہ پیرکوٹ ثانی ضلع حافظ آباد لکھتی ہیں۔
”وقف سے خلیفہ وقت کی اطاعت کرکے خوشی محسوس ہوئی۔“
☆ مکرمہ امۃ الباسط صاحبہ گجر ضلع شیخوپورہ لکھتی ہیں۔
”تجویز ہے قرآن کلاسز باقاعدگی سے ہونی چاہئیں۔ دیہی مجالس میں خصوصیت سے توجہ کی ضرورت ہے۔“
☆ مکرمہ نسرین سلطان صاحبہ گجر ضلع شیخوپورہ لکھتی ہیں۔
”قرآن پاک کا ترجمہ سکھانے کے لئے قرآن کلاسز باقاعدگی سے لگنی چاہئیں۔“
☆ مکرمہ مبشرہ منور احمد صاحبہ گجر ضلع شیخوپورہ لکھتی ہیں۔
”بالخصوص دیہی مجالس میں قرآن کلاسز باقاعدگی سے ہونی چاہئیں۔“
☆ مکرمہ شہناز عزیز صاحبہ ڈیریانوالہ ضلع نارووال لکھتی ہیں۔
”وقف کی بدولت نماز باترجمہ اچھی طرح یاد ہو گئی۔“
☆ مکرمہ ثوبیہ نعیم خاں صاحبہ ڈیریانوالہ ضلع نارووال لکھتی ہیں۔
”وقف سے جماعتی رابطہ بڑھا۔ ہر چار پانچ ماہ بعد وقف کا انعقاد ہوتا کہ ناظرہ اور ترجمہ قرآن پاک سیکھنے کا موقع ملے۔“
☆ مکرمہ صفیہ رحمٰن صاحبہ جی ایچ ایس اسلام آباد لکھتی ہیں۔
”وقف سے دلی سکون ملا۔“
☆ مکرمہ امۃ الحفیظ صاحبہ مریدکے سے لکھتی ہیں۔
”میرے علم میں اضافہ ہوا۔ جماعت کے بارے میں علم ہوا۔“
☆ مکرمہ نادیہ سلیم صاحبہ مریدکے لکھتی ہیں۔
”وقف سے فائدہ تسلی بخش ہوا ہے۔“
☆ مکرمہ سعدیہ شہزاد صاحبہ جناح پارک مریدکے لکھتی ہیں۔
”وقف سے دینی معلومات کا اعادہ ہوا قرآن پاک کا ترجمہ سیکھنے کا موقعہ ملا۔“
☆ مکرمہ شگفتہ جاوید صاحبہ گلشن ظفر مریدکے لکھتی ہیں۔
”وقف سے علم میں اضافہ ہوا اور کمزوریوں کا علم ہوا۔“
☆ مکرمہ نجمہ سرفراز صاحبہ مرل ضلع سیالکوٹ لکھتی ہیں۔
”وقف سے کاہلی وسستی دور ہوئی اور اپنی غلطیوں سے بہت سیکھا۔“
☆ مکرمہ عظمیٰ سردار صاحبہ پیرو چک سیالکوٹ لکھتی ہیں۔
”وقف سے اپنا محاسبہ کرنے کا موقع ملا۔ پیرو چک کی لجنہ پہلے سے زیادہ فعال ہوئی۔“
☆ مکرمہ رضیہ نذیر صاحبہ پیرو چک سیالکوٹ لکھتی ہیں۔
”محاسبہ کا موقع ملا مطالعہ کی طرف توجہ ہوئی جماعت کی لجنہ پہلے سے زیادہ فعال ہوئی۔“
☆ مکرمہ انیلہ ناصر صاحبہ پیرو چک سیالکوٹ لکھتی ہیں۔
”محاسبہ ومطالعہ کا موقع ملا۔ پیرو چک کی لجنہ پہلے سے زیادہ فعال ہوئی۔“
☆ مکرمہ امۃ الحی عزیز صاحبہ کوٹ مرزا جان گوجرانوالہ سے لکھتی ہیں۔
”وقف سے اصلاح نفس کی توفیق ملی۔“
☆ مکرمہ منزہ کوثر صاحبہ گوکھوال ضلع فیصل آباد لکھتی ہیں۔
”تہجد پڑھنے، دعائیں کرنے اور سیکھنے کا موقع ملا۔“

مشہور شہر

سیئول (SEOUL)۔جنوبی کوریا کا دارالحکومت

سیئول دریائے ہان (HAN) کے کنارے آباد ہے اور ملک کا سب سے بڑا تجارتی، ثقافتی، صنعتی، سیاسی اور سفارتی مرکز ہے۔اس صدی کے آغاز میں اس کی آبادی ایک لاکھ نفوس پر مشتمل تھی جواب بڑھ کر میٹروپولیٹن ایریا کو ملا کر ایک کروڑ تک جا پہنچی ہے۔ اسے سول (SOUL) بھی کہا جاتا ہے۔ یہ 37.30 درجے شمال اور 127,00 درجے مشرق کے مابین واقع ہے۔ آرام اور آسائش کی سہولتوں کے اعتبار سے جدید ہونے کے باوجود بھی یہ شہر کوریا کی پانچ سو سالہ پرانی ثقافت کا مخزن اور علمبردار ہے۔ اگرچہ اسے کولمبس کے امریکہ دریافت کرنے سے بھی ایک سو سال پہلے کوریا کا دارالحکومت بنایا گیا تھا تاہم اس کا تہذیبی اور ثقافتی ورثہ اس سے بھی پرانا ہے اور اسے کوریا کی تاریخ، تہذیب، ثقافت اور فنون کے آئینے کی حیثیت حاصل ہے۔

قابل دید مقامات

وکس پو پیلس:

یہ محل سیئول کے ماضی، حال اور جدید وقدیم کا حسین امتزاج ہے محل کے احاطے میں اب پبلک پارک بنادیئے گئے ہیں لیکن اس کی عمارات اسی حالت میں ہیں جس میں اس کے شاہی مکینوں نے انہیں چھوڑا تھا محل کا ٹائیلوں سے مرصع چھت والا ہال جس کے تخت پر بیٹھ کر کوریا کے بادشاہ غیر ملکی سفیروں کو شرف بازیابی بخشا کرتے تھے وہ ایسی عمارتوں کے بالکل قریب ہے جن کے بارے میں یہ گمان ہوتا ہے کہ انہیں فرانس سے لاکر یہاں رکھ دیا گیا ہے۔ یہ عمارتیں پچھلی صدی کے اوائل میں مغربی ممالک کے فن تعمیر سے متاثر ہوکر بنائی گئی تھیں۔

کیونگ بوک کنگ پیلس

(KYONGBOKKUNG):

کیونگ بوپیلس جو 1394ء میں تعمیر ہوا تھا کوریا میں اپنی قسم کا سب سے پرانا محل ہے اس کی پُرشکوہ عمارات میں بن گیون جونگ جن اور گیونگ ہوئی روشامل ہیں۔ پہلی عمارت تخت شاہی کا ایوان ہے جہاں یائی خاندان کے حکمران امور سلطنت انجام دیا کرتے تھے اور دوسری عظیم الشان عمارت ایوان ضیافت ہے جس کے گرد کنول کے پھولوں سے سجا ہوا تالاب ہے۔ پروقار ماڈرن آرٹ گیلری اور قومی عجائب گھر بھی اسی محل میں ہیں۔ آرٹ گیلری میں ہر سال موسم خزاں کے آخری دنوں میں قومی آرٹ کی نمائش کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ سیاح سیئول میں آکر کوریا کے تہذیبی ورثے کے انمول نمونوں کا نظارہ کرسکتے ہیں ان میں تہذیب وتمدن کی روشنی پھیلنے سے پہلے کے دور کے بنائے گئے مہاتما بدھ کے کانسی کے مجسمے، قدیم مقبروں کی دیواروں اور چھتوں پر کی جانے والی گلکاری اور نقش ونگار کے حیران کن اور دیدہ زیب نمونے، ٹوپی کی طرز کا بنا ہوا ایک مرصع شاہی، مصوری کے مسحور کن شاہکار اور ظروف سازی کے لئے بے بدل نمونے شامل ہیں جو دنیا بھر میں کورایو سیلڈ ڈون کے طور پر مشہور ہیں۔

چانگ دوکنگ پیلس

(CHANG DO-KUNG):

یہ محل بھی متذکرہ عمارتوں سے زیادہ دور نہیں ہے یہ زیادہ بڑا محل ہے جو شاہی خاندان کی مکمل روایتی انداز کی رہائش گاہ تھی اسے بھی اب عوام کے لیے کھول دیا گیا ہے اس کی مشرقی طرز کی عمارتوں میں کوریا کے آخری تاجدار خاندان کی یادگاریں محفوظ ہیں۔ یہاں شاہی بگھی اور دو موٹر کاریں بھی رکھی ہوئی ہیں۔ جو آخری بادشاہوں کے استعمال میں تھیں۔ چانگ دو CHANG DO سے ملحق سیکرٹ گارڈن ہے۔ اس کے قریب بلدیہ کا چڑیا گھر اور تفریحی پارک بھی ہے۔سیئول اور اس کے گردونواح میں کئی اور پارک، محلات، عجائب گھر اور مندر بھی ہیں۔

جدید ہوٹلوں میں کوریائی ڈنر بھی ملتا ہے علاوہ ازیں عمدہ چینی، جاپانی، اطالوی، فرانسیسی، میکسیکو اور یورپی ممالک کے کھانے بھی مل جاتے ہیں۔

واکرہل ٹورسٹ کمپلیکس بہت بڑا تفریحی مرکز ہے جسے حکومت نے دریائے ہان کی وادی کے کنارے ایک خوبصورت چٹان پر بنوایا ہے۔

یہاں کیبل کار کے ذریعے ماونٹ مسان کی سیر کو بھی بڑی اہمیت دی جاتی ہے۔ جہاں پورے شہر کا نظارہ کیا جاسکتا ہے۔کوریا ہاؤس بھی دیکھنے کے قابل ہے۔ یہ ایک پرانی طرز کی عمارت ہے جہاں کوریائی فنون لطیفہ اور صناعی کے عمدہ نمونے رکھے گئے ہیں۔ یہاں پر بہترین ریشمی کشیدہ کاری کی اشیاء، چمڑے کی مصنوعات، سویٹر اور پیتل کے برتن، کاغذ اور کپڑا بھی تیار کئے جاتے ہیں۔شہر میں موسیقی کا ایک ادارہ بھی ہے جہاں موسیقی سے دلچسپی رکھنے والے افراد کو تربیت دی جاتی ہے۔

تعلیمی سرگرمیوں کی تکمیل کے لیے یہاں 17 یونیورسٹیاں اور درجنوں کالج ہیں۔ سیئول میں بین الاقوامی ہوائی اڈہ بھی ہے۔ جہاں سے دنیا بھر کے لئے جہازوں کی آمدورفت ہوتی ہے۔ یہاں زیرزمین ریلوے نظام بھی ہے۔ جس کا آغاز 15/اگست 1974ء کو کیا گیا۔ یہ شہر زرعی علاقے میں آباد ہے اور ریلوے کا بھی مرکز ہے۔

یہاں سے چاول، ریشم، مچھلی، سویا بین اور مویشی برآمد کئے جاتے ہیں۔ شہر کے قریب گرم پانی کے چشمے بھی ہیں۔ یہ دنیا کا دسواں بڑا شہر ہے۔

پرانا سیئول پہاڑوں سے گھرا ہوا تھا۔ اس کے شمال میں پوگا سان (PUGASAN) مشرق میں نکسان (NAKSAN) مغرب میں انوانگسان (INWANGSAN) اور جنوب میں نمسان (NAMSAN) کے پہاڑ ہیں۔

سیجونگ (SEJONG) کلچر سنٹر دی ہوایم آرٹ THE HO AM ART HALL جنوبی سیٹلائٹ ٹاؤن بھی قابل دید مقامات ہیں 1988ء کی اولمپک کھیلیں اسی شہر میں منعقد ہوئی تھیں۔ سیئول اولمپکس کا نشان دراصل کوریا کی روایتی صناعی کے ایک اور نمونے ''سامن ایگوک'' کو مدنظر رکھ کر بنایا گیا تھا۔ سیئول اولمپکس کا نصب العین تھا۔ ہم آہنگی، ارتقاء اور چیتا کوریا کی لوک روایات میں وقار اور بہادری کی علامات ہیں اس بناء پر سیئول اولمپکس کے لئے چیتے کے ایک بچے کا انتخاب کیا گیا۔ اس کو ہوڈری کا نام دیا گیا۔

سیئول سپورٹس کمپلیکس سیئول سے 13 کلومیٹر کی دوری پر واقع ہے۔ یہ دریائے ہان کے کنارے پانچ عمارتوں (1) انڈور سوئمنگ پول (2) اولمپک سٹیڈیم (3) سٹوڈنٹس جمنازیم (4) بیس بال سٹیڈیم اور جمنازیم کی شکل میں تعمیر کیا گیا ہے۔ اس کا رقبہ 5455 مربع ہیکٹر ہے اور اس میں دو لاکھ افراد کی نشستیں اور دس ہزار گاڑیاں کھڑی کرنے کی گنجائش رکھی گئی ہے اس پر مجموعی طور پر 12 کروڑ 80 لاکھ لاگت آئی۔ 1986ء میں ایشیائی کھیل بھی یہیں منعقد ہوئے تھے۔

(مرسلہ: مکرم امان اللہ امجد صاحب)

مکرم لطیف احمد طاہر صاحب

میری اہلیہ محترمہ طاہرہ ذکیہ صاحبہ

میری اہلیہ محترمہ طاہرہ ذکیہ صاحبہ یکم جنوری 1958ء میں خوشاب میں پیدا ہوئیں۔ محترم عبدالمنان صاحب کی دختر اور محترم حافظ مظفر احمد صاحب صدر مجلس انصاراللہ پاکستان کی ہمشیرہ تھیں۔ رفقاء حضرت مسیح موعود کی نسل میں سے تھیں۔ آپ کی والدہ محترم حافظ عبدالکریم خان صاحب خوشابی کی بیٹی تھیں جن کے بارے میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے فرمایا تھا کہ آج ایک حافظ قرآن خوشاب میں احمدی ہوا ہے جن کے ساتھ 73,72 نمازی بھی بیعت کر کے احمدیت میں شامل ہوئے۔

میری اہلیہ محترمہ عملاً اپنے نام کی طرح اسم بامسمّٰی تھیں۔ سادہ طبیعت والی ہنس مکھ خاتون تھیں۔ بچپن خوشاب محلّہ آہیرانوالہ میں گزرا۔ پرائمری اور میٹرک وہیں سے کیا۔ بچپن سے دینی مشاغل کی طرف توجہ رہی۔ دینی کتب پڑھنے کا بہت شوق تھا۔ دیگر رسائل اور ڈائجسٹ وغیرہ بالکل نہ پڑھتی تھیں۔ ریڈیو پر پاکستانی چینل سننے کا شوق رکھتیں۔

اپنے والدین کی بہت لاڈلی بیٹی تھیں مگر والدین کا یہ لاڈ، پیار ان کی تربیت پر اثر انداز نہ ہوا۔ مستقل نمازی تھیں، جوانی میں تہجد گزار تھیں۔ روزے باقاعدگی سے رکھا کرتی تھیں۔ رمضان المبارک کے مہینہ میں شدید گرمی میں بھی اپنے محلّہ دارالنصر سے بیت مبارک ربوہ میں درس القرآن سننے کے لئے چلی جایا کرتی تھیں۔ آپ کا ایک اہم شغل جماعتی اشعار یاد کرنا تھا۔ جماعتی اجتماعات میں بیت بازی کے مقابلہ میں ہمیشہ پوزیشن لیا کرتی تھیں۔

اہلیہ کے ساتھ میرا نکاح 15/اپریل 1979ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے پڑھایا تھا اور 23 دسمبر 1979ء کو ہماری تقریب شادی عمل میں آئی۔ طاہرہ ذکیہ بہت خدمت گزار بیوی ثابت ہوئی۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں 3 بیٹیوں اور 2 بیٹوں سے نوازا۔ لاہور میں اپنے حلقہ شیزان میں بطور سیکرٹری ناصرات، سیکرٹری تربیت اور سیکرٹری اصلاح وارشاد کام کیا۔ بیگم صاحبہ نے اپنے بچوں کو قرآن کریم خود گھر میں پڑھایا۔ اسی طرح اپنے محلّہ کے بہت سے بچوں کو بھی قرآن کریم پڑھایا جن میں زیادہ تر غیراز جماعت بچے تھے۔ مرحومہ نے اپنے بچوں کو پانچویں جماعت تک سکول کی پڑھائی میں مدد دی اور خود بھی لاہور میں ہمارے گھر کے قریب ہی ایک سکول میں اپنا تدریس کا شوق بھی پورا کیا۔

میری شادی کی تاریخ 23 دسمبر کو مقرر ہوئی جو کہ جلسہ سالانہ کے قریب ایام میں تھی۔ ادھر قائد صاحب خدام الاحمدیہ نے جلسہ پر میری ڈیوٹی بھی لگادی۔ میں نے بوجہ شادی رخصت طلب کی تو پہلے تو قائد صاحب نے انکار کردیا مگر پھر مجھے رعایت دیتے ہوئے کہا کہ ڈیوٹی سے رخصت نہیں ہوسکتی۔ البتہ رات کے بجائے دن کے وقت آپ کی ڈیوٹی لگادی ہے۔ چنانچہ اس سال میں نے دن کے وقت میں زنانہ جلسہ گاہ اور زنانہ رہائش گاہ پر ڈیوٹی دی۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ خدا تعالیٰ میری اہلیہ مرحومہ کے ساتھ مغفرت کا سلوک کرتے ہوئے اس کے درجات بلند فرمائے اور جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور آپ کی اولاد کو اپنی مرحومہ والدہ کی نیکیوں کو جاری رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 119943 میں رحمان حفیظ

ولد خالد حفیظ قوم وڑائچ پیشہ کاروبار عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور ضلع و ملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 25 اگست 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 5 ہزار روپے ماہوار آمدنی خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رحمان حفیظ گواہ شد نمبر 1۔ ذوالفقار احمد ولد نصیر احمد گواہ شد نمبر 2۔ اظہر ظریف ولد محمد ظریف

مسل نمبر 119944 میں عاطف تنویر

ولد تنویر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور ضلع و ملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 19 اکتوبر 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عاطف تنویر گواہ شد نمبر 1۔ زین تنویر ولد تنویر احمد گواہ شد نمبر 2۔ دانیال احمد ولد نذیر احمد مبشر

مسل نمبر 119945 میں بلال تنویر

ولد تنویر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور ضلع و ملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 19 اکتوبر 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بلال تنویر گواہ شد نمبر 1۔ زین تنویر ولد تنویر احمد گواہ شد نمبر 2۔ دانیال احمد ولد نذیر احمد مبشر

مسل نمبر 119946 میں محمد شاہد

ولد غلام سرور قوم راجپوت پیشہ غیر ہنر مند مزدوری عمر 47 سال بیعت 1973ء ساکن لاہور ضلع و ملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 12 اکتوبر 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 40 ہزار روپے ماہوار بصورت LABOUR مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ محمد شاہد گواہ شد نمبر 1۔ امجد ظریف ولد غلام سرور گواہ شد نمبر 2۔ ڈاکٹر پرویز ظریف ولد چوہدری محمد ظریف

مسل نمبر 119947 میں مہروز مبشر

ولد مبشر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور ضلع و ملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 8 فروری 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 4 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مہروز مبشر گواہ شد نمبر 1۔ ذوالفقار احمد ولد بصیر احمد گواہ شد نمبر 2۔ اظہر ظریف ولد محمد ظریف

مسل نمبر 119948 میں محمد سعد یوسف

ولد محمد یوسف قوم کشمیری پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور ضلع و ملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 9 فروری 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد سعد یوسف گواہ شد نمبر 1۔ حافظ نعمان احمد ولد محمد توفیق گواہ شد نمبر 2۔ ہشام احمد طاہر ولد عتیق احمد

مسل نمبر 119949 میں اسد اللہ یوسف

ولد محمد یوسف قوم کشمیری پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور ضلع و ملک لاہور پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 9 فروری 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 5 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اسد اللہ یوسف گواہ شد نمبر 1۔ حافظ نعمان احمد ولد محمد توفیق گواہ شد نمبر 2۔ ہشام احمد ولد عتیق احمد

مسل نمبر 119950 میں شعیب احمد

ولد مبشر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 10/63 منشی والا ضلع و ملک ننکانہ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 30 دسمبر 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شعیب احمد گواہ شد نمبر 1۔ وسیم احمد ولد فاروق احمد گواہ شد نمبر 2۔ مبارز احمد ولد اظہر محمود

مسل نمبر 119951 میں اسد محمود

ولد الطاف حسین قوم راجپوت پیشہ زراعت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 10/63 منشی والا ضلع و ملک ننکانہ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 30 دسمبر 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اسد محمود گواہ شد نمبر 1۔ شعیب احمد ولد مبشر احمد گواہ شد نمبر 2۔ مبارز احمد ولد اظہر محمود

مسل نمبر 119952 میں محمد احسن نعیم

ولد محمد ارشد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک مڑ 45/RB ضلع و ملک ننکانہ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 29 جنوری 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد احسن نعیم گواہ شد نمبر 1۔ زبیر احمد عوان ولد چوہدری محمد دین گواہ شد نمبر 2۔ محمد ارشد ولد محمد اقبال

مسل نمبر 119953 میں مصور احمد طاہر

ولد محمد منور قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک مڑ 45/RB ضلع و ملک ننکانہ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 29 جنوری 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مصور احمد طاہر گواہ شد نمبر 1۔ زبیر احمد عوان ولد چوہدری محمد دین گواہ شد نمبر 2۔ محمد منور ولد غلام قادر

مسل نمبر 119954 میں پروین اختر

زوجہ اعجاز احمد قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رجوعہ ضلع و ملک منڈی بہاوالدین پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 21 دسمبر 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر 3 ہزار روپے (2) زیور 5 تولہ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ پروین اختر گواہ شد نمبر 1۔ کلیم اعجاز ولد اعجاز احمد گواہ شد نمبر 2۔ جاوید اقبال ولد غلام احمد راں

مسل نمبر 119955 میں مصور احمد

ولد لقمان عمر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوہد پور ضلع و ملک سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 30 جنوری 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مصور احمد گواہ شد نمبر 1۔ ولید احمد ولد انوار اشرف گواہ شد نمبر 2۔ لقمان عمر احمد ولد چوہدری بشیر احمد

مسل نمبر 119956 میں عروشہ کنول

کاشف نسیم قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کتھووالی ضلع و ملک سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 4 نومبر 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ عروشہ کنول گواہ شد نمبر 1۔ کاشف نسیم ولد نعیم احمد گواہ شد نمبر 2۔ ناصر احمد ولد سلطان احمد

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

۞ مکرم طیب احمد ناز صاحب معلم وقف جدید بھریا روڈ ضلع نوشہروفیروز تحریر کرتے ہیں۔

اریبہ خالد بنت مکرم ڈاکٹر خالد پرویز صاحب بھریا روڈ نے 6 سال کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے اس کی تقریب آمین 14 راگست 2015ء کو ہوئی خاکسار نے بچی سے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔ بچی کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت اس کی والدہ اور خاکسار کے حصے میں آئی۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ بچی کو روزانہ تلاوت قرآن کریم کرنے، اس کا ترجمہ سیکھنے اور اس کے احکامات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

المناک حادثہ

۞ مکرم رفیع احمد رند صاحب انسپکٹر روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

بستی رنداں ضلع ڈیرہ غازیخان دریائے سندھ کے کنارے پر واقع ہے۔ دریا کے کٹاؤ کی وجہ سے امسال احمدیہ بیت الذکر بھی خطرہ میں تھی۔ اس کی چھت اور دوسرے سامان کے بہہ جانے کے خدشہ کے پیش نظر چھت کا سامان اتار کر سنبھالنے کے لئے وقارعمل ہو رہا تھا۔ مورخہ 12۔اگست 2015ء کو چھت کا ایک حصہ گر جانے سے دو خدام مکرم صغیر احمد رند صاحب ابن مکرم حفیظ احمد خان رند صاحب اور مکرم عبدالحمید رند صاحب ابن مکرم اللہ بخش خان رند صاحب اس کی زد میں آ گئے۔ مکرم صغیر احمد صاحب موقع پر ہی وفات پا گئے۔ ان کی نماز جنازہ اسی روز بستی رنداں میں مکرم محمد رمضان تبسم صاحب معلم سلسلہ نے پڑھائی۔ ڈیرہ غازی خان کے احمدیہ قبرستان میں مکرم منور احمد قمر صاحب مربی ضلع ڈیرہ غازیخان نے نماز جنازہ پڑھائی اور تدفین کے بعد دعا بھی مربی صاحب نے ہی کروائی۔ مرحوم کی عمر 24 سال تھی۔ مرحوم شریف النفس، ہنس مکھ اور جماعت احمدیہ سے عقیدت کا تعلق رکھتے تھے۔ مرحوم نے پسماندگان میں والدین، بیوہ اور چھوٹی عمر کے دو بچے سوگوار چھوڑے ہیں۔

دوسرے زخمی ہونے والے خادم مکرم عبدالحمید خاں صاحب مورخہ 14 راگست کو پسلیوں اور پھیپھڑوں کو شدید نقصان پہنچنے کی وجہ سے وفات پا گئے۔ مورخہ 15 راگست کو ڈیرہ غازیخاں میں مکرم منور احمد قمر صاحب نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی اور تدفین کے بعد مکرم پروفیسر عبدالباسط صاحب امیر ضلع ڈیرہ غازی خان نے دعا کروائی۔ مرحوم بہت سی خوبیوں کے مالک تھے جماعت سے پختہ تعلق تھا۔ خدام الاحمدیہ اور صدر صاحب کی عاملہ میں خدمت کی توفیق پاتے رہے۔ مرحوم نے بوڑھے والدین اور اہلیہ کے علاوہ 4 بیٹے اور 2 بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ ایک بیٹا جامعہ احمدیہ میں زیر تعلیم ہے۔

احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کے ساتھ مغفرت کا سلوک فرمائے جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق دے نیز ان کا حامی و ناصر ہو اور خادم دین بنائے۔ آمین

پتہ درکار ہے

۞ مکرم ناصر محمود احمد صاحب ولد مکرم مبارک احمد ہاشمی صاحب وصیت نمبر 82885 نے مورخہ 23 مئی 2008ء کو مکان نمبر MC-147 گلی نمبر 5، گرین ٹاؤن کراچی سے وصیت کی تھی۔ موصی صاحب کا سال 11-2010ء سے دفتر ہذا سے رابطہ نہ ہے۔ اگر موصی خود یہ اعلان پڑھیں یا کسی کو ان کے موجودہ پتہ یا فون نمبر کا علم ہو تو دفتر ہذا کو جلد از جلد مطلع فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

تصحیح

۞ روزنامہ الفضل 12۔اگست 2015ء میں تکمیل حفظ قرآن کے اعلان میں ادارے کا نام غلط لکھا گیا ہے۔ اس ادارے کا نام مہد العلم ہے۔ احباب درستی فرمالیں۔ نیز اس ادارے میں داخلہ بھی جاری ہیں۔

دورہ انسپکٹر روزنامہ الفضل

۞ مکرم رفیع احمد رند صاحب انسپکٹر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے ملتان، لودھراں اور خانیوال کے اضلاع کے دورہ پر ہیں احباب جماعت وارا کین عاملہ اور مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

۞ مکرم خالد محمود صاحب انسپکٹر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کے حصول کیلئے لاہور کے دورہ پر ہیں۔ احباب جماعت وارا کین عاملہ، مربیان کرام اور صدران جماعت سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

۞ مکرم منور احمد جہ صاحب انسپکٹر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کے حصول کیلئے کراچی کے دورہ پر ہیں۔ احباب جماعت وارا کین عاملہ، مربیان کرام اور صدران جماعت سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے

(مینیجر روزنامہ الفضل)

تبصرہ کتب

رنگ زندگی

نام کتاب: رنگ زندگی
مصنف: لطیف جاوید
صفحات: 152
پبلشر: آکاش پبلی کیشنز اسلام آباد

کتاب کے نام سے ظاہر ہے کہ اس میں انسان کی زندگی کے مختلف رنگ بیان کئے گئے ہیں۔

کتاب ہذا کا بنیادی موضوع یہ ہے کہ انسانی زندگی کے رنگوں کو یکجا کیا جائے اور دنیا کو بتایا جائے کہ آج جو دنیا کی ترقی ہو چکی ہے اس ترقی کو انتہائی ترقی نہیں سمجھنا چاہئے کیونکہ طویل ترین انسانی زندگی کے کئی رنگ و روپ دنیا میں موجود تھے، اور ہیں۔ کتاب میں مصنف نے انسانی زندگی کے چند معروف شعبوں کا ذکر کیا ہے۔ مثلاً انسانی تہذیبوں، ریاستی نظاموں، انفارمیشن ٹیکنالوجی، دفاعی ٹیکنالوجی کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ان شعبہ جات نے ارتقائی مراحل طے کرنے کے بعد موجودہ شکل اختیار کی ہے اور اسی طرح علم صحت نے بھی ابتدائی دنوں سے آج تک کئی رنگ اختیار کئے ہیں اور انسان ان تمام رنگوں سے استفادہ کرنے کی کوشش کرتا ہے۔

جب ہم موجودہ دور پر نگاہ دوڑائیں تو اسے ہم جدید دور کے نام سے موسوم کرتے ہیں لیکن کتاب میں مصنف نے یہ باور کروانے کی کوشش کی ہے کہ تمام انسانوں کا جدید دور اُس وقت کے انسانوں کے لئے تو جدید ہوتا ہے لیکن آئندہ نسل کے لئے جدید دور ماضی کا حصہ بن کر جدیدیت کے زمرے سے نکل جاتا ہے اور اس طرح نیا دور سر اٹھانے لگتا ہے جو قابل غور امر ہے۔

اس کتاب کی ایک خوبصورتی یہ ہے کہ مصنف نے اس کتاب میں انسانی زندگی کے رنگوں کو لمبے لمبے مضمونوں میں بیان نہیں کیا بلکہ چھوٹے چھوٹے پوائنٹس، حقیقی واقعات اور مختصر نوٹس کی صورت میں رنگوں کو یکجا کیا ہے تاکہ قارئین پر ہر بات کھل کر سامنے آجائے اور قاری خود سوچنے پر مجبور ہو جائے۔

(انیس احمد نفیس صاحب)

مکرم محمد عبداللہ خان صاحب

مجلس انصار اللہ فن لینڈ کا پہلا اجتماع

اللہ تعالیٰ کے خاص فضل اور رحم سے مجلس انصار اللہ فن لینڈ کو اپنے پہلے سالانہ اجتماع کے انعقاد کی توفیق ملی۔

مورخہ 25 راپریل 2015ء بروز ہفتہ اجتماع کے دن کا آغاز نماز تہجد سے کیا گیا۔ تقریباً 8 بجے افتتاحی تقریب کا آغاز مکرم مدثر احمد صاحب صدر مجلس انصار اللہ فن لینڈ کی زیر صدارت پرچم کشائی اور دعا سے ہوا جس کے بعد تلاوت قرآن پاک ہوئی۔ عہد کے بعد ایک نظم پیش کی گئی۔ بعد ازاں محترم صدر صاحب مجلس نے افتتاحی تقریر کی۔ اس کے بعد پروگرام کے مطابق ورزشی مقابلہ جات کا آغاز ہوا جس میں پنجہ آزمائی، میوزیکل چیئر 100 میٹر دوڑ اور سنگل و ڈبل بیڈمنٹن شامل تھے۔ اس غرض کے لیے شہر کے ایک خوبصورت سپورٹ ہال کا انتخاب کیا گیا تھا۔

نماز ظہر و عصر کی ادائیگی کے بعد اجتماع کے دوسرے اجلاس کی کارروائی شروع ہوئی جس کی صدارت محترم مصور احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ فن لینڈ نے کی۔ علمی مقابلہ جات شروع ہوئے جن میں مقابلہ تلاوت قرآن کریم، مقابلہ نظم، مقابلہ تقریر، مقابلہ فی البدیہہ تقریر اور مقابلہ نداء شامل تھے۔

اختتامی اجلاس کی صدارت مکرم حافظ عطاء الغالب صاحب نیشنل صدر جماعت فن لینڈ نے کی۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد محترم صدر مجلس انصار اللہ نے مجلس انصار اللہ فن لینڈ کے قیام سے اب تک ڈیڑھ سالہ کارگزاری رپورٹ پیش کی اور خطاب فرمایا۔

اس کے بعد اختتامی خطاب نیشنل صدر جماعت فن لینڈ نے کیا۔

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے 6 انصار کے علاوہ 2 لجنات، 13 خدام اور 2 بچوں نے بھی شرکت کی جبکہ ان کے علاوہ بذریعہ انٹرنیٹ آن لائن ٹرانسمیشن کے ذریعہ تقریباً 60 کے قریب احباب، بچوں اور لجنات نے Live پروگرام دیکھا۔ پروگرام کے آخر پر تمام شاملین کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا اور نماز مغرب و عشاء ادا کی گئیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان تمام اجتماعات اور جلسوں کی برکتوں سے ہمیں نوازے اور آئندہ بھی ہمیں ایسے کامیاب پروگرام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20,15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

30۔اگست 2015ء

12:25 am جلسہ سالانہ یوکے 2015ء دوسرے دن کی کارروائی (نشرمکرر)

3:25 am حضور انور کا خواتین سے خطاب جلسہ سالانہ یوکے 2015ء لجنہ جلسہ گاہ سے (نشرمکرر)

5:25 am جلسہ سالانہ یوکے 2015ء دوسرے دن کی کارروائی (نشرمکرر)

6:55 am جلسہ سالانہ یوکے 2015ء بعد دوپہر سیشن کی کارروائی (نشرمکرر)

10:25 am جلسہ سالانہ یوکے 2015ء دوسرے دن کی کارروائی (نشرمکرر)

11:00 am تلاوت قرآن کریم

آؤ حسن یار کی باتیں کریں

11:20 am یسرنا القرآن

12:30 pm جلسہ سالانہ یوکے 2015ء تیسرے دن کی کارروائی (نشرمکرر)

4:10 pm جلسہ سالانہ یوکے 2015ء تقریب عالمی بیعت (نشرمکرر)

5:10 pm جلسہ سالانہ یوکے 2015ء تیسرے دن کی کارروائی (نشرمکرر)

7:00 pm حضور انور کا اختتامی خطاب جلسہ سالانہ یوکے 2015ء اور تیسرے دن کی کارروائی (نشرمکرر)

11:05 pm World News

سیرت صحابیات ﷺ

31۔اگست 2015ء

12:25 am جلسہ سالانہ یوکے 2015ء تیسرے دن کی کارروائی (نشرمکرر)

4:05 am جلسہ سالانہ یوکے 2015ء، تقریب عالمی بیعت (نشرمکرر)

5:05 am جلسہ سالانہ یوکے 2015ء تیسرے دن کی کارروائی (نشرمکرر)

6:55 am حضور انور کا اختتامی خطاب جلسہ سالانہ یوکے 2015ء اور تیسرے دن کی کارروائی (نشرمکرر)

11:00 am تلاوت قرآن کریم

درس حدیث

الترتیل

12:00 pm حضور انور کا افتتاحی خطاب جلسہ سالانہ یوکے 2015ء (نشرمکرر)

1:00 pm بین الاقوامی جماعتی خبریں

1:35 pm سیرت حضرت مسیح موعود

1:55 pm فرنچ پروگرام 8۔اگست 1997ء

3:00 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 3۔اپریل 2015ء (انڈونیشین ترجمہ)

4:05 pm تقاریر جلسہ سالانہ قادیان

5:00 pm تلاوت قرآن کریم

درس حدیث

الترتیل

6:00 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 9۔اکتوبر 2009ء

7:00 pm بنگلہ پروگرام

تقاریر جلسہ سالانہ قادیان

8:40 pm سیرت حضرت مسیح موعود

9:05 pm راہ ہدیٰ

الترتیل

World News

11:25 pm حضور انور کا افتتاحی خطاب جلسہ سالانہ یوکے 2015ء

یکم ستمبر 2015ء

12:30 am صومالیہ سروس

حسن بیان

راہ ہدیٰ

3:15 am خطبہ جمعہ فرمودہ 9۔اکتوبر 2009ء

تقاریر جلسہ سالانہ قادیان

5:00 am World News

5:20 am تلاوت قرآن کریم

درس حدیث

الترتیل

6:15 am حضور انور کا جلسہ سالانہ یوکے 2015ء سے افتتاحی خطاب

7:20 am Kids Time

خطبہ جمعہ فرمودہ 9۔اکتوبر 2009ء

8:50 am سیرت حضرت مسیح موعود

Medical Matters

9:50 am لقاء مع العرب

11:00 am تلاوت قرآن کریم

منتخب تحریرات مبارکہ حضرت مسیح موعود

World News

یسرنا القرآن

12:05 pm گلشن وقف نو

1:05 pm آؤ اردو سیکھیں

آسٹریلین سروس

2:00 pm سوال وجواب 3 مئی 1985ء (انگریزی زبان میں)

3:00 pm انڈونیشین سروس

4:00 pm خطبہ جمعہ فرمودہ 28۔اگست 2015ء (سندھی ترجمہ)

5:05 pm تلاوت قرآن کریم

منتخب تحریرات مبارکہ حضرت مسیح موعود

یسرنا القرآن

6:05 pm Faith Matters

Shotter Shondhane

8:10 pm سپینش سروس

آؤ اردو سیکھیں

9:00 pm پریس پوائنٹ

براہین احمدیہ

11:00 pm World News

گلشن وقف نو ناصرات الاحمدیہ

☆......☆......☆

اللہ کی خوشنودی کا ذریعہ

ہر شخص حسب توفیق اپنے بچوں کی شادی کے موقعہ پر سینکڑوں ہزاروں روپے خرچ کرتا ہے۔ اس خوشی کے موقع پر ان احباب کو بھی یاد رکھئے جو الفضل خریدنے کی استطاعت نہیں رکھتے۔ ان کے نام روزنامہ اخبار جاری کروا کر اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کیجئے۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

گمشدہ بٹوہ

مکرم عامر حنیف صاحب راجہ کلاتھ ہاؤس تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کا بازار سے بیت الذکر دارالبرکات والی روڈ سے دارالعلوم غربی ثناء جاتے ہوئے بٹوہ گر گیا ہے۔ جس میں چند ضروری کاغذات ہیں۔ جن صاحب کو ملے درج ذیل نمبر پر اطلاع کریں۔ شکریہ 0333 4145193

تمام قسم کی جائیداد کی خرید وفروخت کیلئے تشریف لائیں
شبیر ایڈووکیٹ اینڈ پراپرٹی ڈیلر
شبیر احمد وڑائچ: 0333-9791043
0304-5967101

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
لاہور، اسلام آباد، ربوہ اور ربوہ کے گردونواح میں پلاٹ مکان زرعی وسکنی زمین خرید وفروخت کی با اعتماد ایجنسی 0333-9795338
بلال مارکیٹ بالمقابل ریلوے لائن ربوہ فون دفتر 6212764
گھر: 6211379 موبائل 0300-7715840

سٹائلش بوتیک اینڈ سٹیچنگ
رکیے رکیے
اب آپ کو کہیں جانے کی ضرورت نہیں نہ فیصل آباد نہ لاہور اب آپ کے شہر ربوہ میں ہر قسم کے لیڈیز سوٹ سادہ اور برانڈڈ انتہائی مناسب قیمت میں دستیاب ہیں
ہمارے ہاں
Asim Jofa, Charizma, Mariab
Faraz Manan, Gul Ahmad, Khaad
کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے
دکان نمبر 9 مبشر مارکیٹ نزد فاران ریسٹورنٹ ریلوے روڈ ربوہ فون نمبر: 0476214744
موبائل: whatsapp/viber 03007700144
www.facebook.com/sbrabwah

ربوہ میں طلوع وغروب 27۔اگست

طلوع فجر	4:14
طلوع آفتاب	5:38
زوال آفتاب	12:10
غروب آفتاب	6:42

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

27۔اگست 2015ء

5:05 am حضور انور کا خطاب جلسہ سالانہ یوکے 2015ء تیسرے دن کی کارروائی (نشرمکرر)

6:55 am جلسہ سالانہ یوکے 2015ء تیسرے دن کی کارروائی

11:55 am حضور انور کا دورہ بھارت

نورتن جیولرز ربوہ
فون گھر 047-6211971 فون 6214214
دکان 6216216

عباس شوز اینڈ کھسہ ہاؤس
لیڈیز، بچگانہ، مردانہ کھسوں کی ورائٹی نیز لیڈیز کولاپوری چپل اور مردانہ پشاوری چپل دستیاب ہے۔
کار کرائے کیلئے دستیاب ہے۔
0332-7075184
اقصیٰ چوک ربوہ: 0334-6202486

ربوہ سینٹری اینڈ آئرن سٹور
سامان سینٹری، پائپ، واٹر موٹر پمپ، واٹر ٹینک وغیرہ کی نت نئی ورائٹی بازار سے بارعایت دستیاب ہے۔ نیز پلمبر کی سہولت موجود ہے۔ مچھر مار سپرے کی سہولت میسر ہے
کالج روڈ ربوہ: 0332-6093523
سلطان احمد شہزاد: 0334-9635930

KOHISTAN STEEL
DEALERS OF PAKISTAN STEEL MILLS CORPORATION LTD AND IMPORTERS
Talib-e-Dua: Mian Mubarik Ali

FR-10